



سوال

(644) نفسیاتی بیماری اور دین

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے شہر میں ایک متدین شخص ایک نفسیاتی بیماری میں مبتلا ہو گیا، تو بعض لوگوں نے یہ کہنا شروع کر دیا کہ دین کی وجہ سے یہ شخص اس بیماری میں مبتلا ہوا ہے، جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ اس نے اپنی دائرہ منڈوادی اور اب نماز بھی اس طرح باقاعدگی سے نہیں پڑھتا، جس طرح پہلے پڑھتا تھا۔ تو سوال یہ ہے کہ کیا یہ کہنا جائز ہے کہ وہ شخص دین میں رسوخ اور احکام دین پر پابندی سے عمل کرنے کی وجہ سے بیمار ہوا؟ کیا اس طرح کی بات کرنے والے کافر قرار دیا جاسکتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

والسلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

دین کو مضبوطی سے تھامنا کسی مرض کا سبب نہیں بن سکتا بلکہ دین تو دنیا اور آخرت کی ہر خیر و بھلائی کا سرچشمہ ہے۔ کسی مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ بے وقوف لوگوں کی اس قسم کی باتوں کو صحیح مانے اور نہ یہ جائز ہے کہ ان لوگوں کی باتوں کی وجہ سے دائرہ منڈوادی یا کٹوادی سے یا نماز باجماعت ادا کرنا ترک کر دے بلکہ واجب یہ ہے کہ استقامت کے ساتھ حق پر قائم رہے اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرتے ہوئے اور اللہ تعالیٰ کے غضب و عذاب سے ڈرتے ہوئے ہر اس چیز سے اجتناب کرے، جس سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَمَنْ يَطْعِ اللَّهُ وَرَسُولَهُ يَدْخُلْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَلِدِينَ فِيهَا وَذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۱۳ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَّقِ خُذْ وَدَّةً يَدْخُلْهَا نَارًا خَالِدًا فِيهَا وَلَهُ عَذَابٌ مُبِينٌ ۱۴ ...
سورة النساء

”اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی فرماں برداری کرے گا، اللہ اس کو ایسے باغ ہائے بہشت میں داخل کر دے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی حدود سے نکل جائے گی، اللہ اس کو دوزخ میں ڈالے گا، جہاں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کو رسوا کن عذاب ہوگا۔“

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ۲ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ... ۳ ... سورة الطلاق

”اور جو کوئی اہل سے ڈرے گا تو وہ اسے کے لیے (رُج و مَن سے) مخلصی کی صورت پیدا کر دے گا اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دے گا، جہاں سے (وہم و) گمان میں بھی نہ ہو۔“



وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا مِمَّا يُرِيدُ... سورة الطلاق

”اور جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر کام میں آسانی کر دے گا۔“

اس مضموم کی اور بھی بہت سی آیات ہیں۔ جو شخص یہ کہتا ہے کہ اس متدین کو دین کو جوہر سے بیماری لاحق ہوئی ہے تو وہ جاہل ہے۔ ضروری ہے کہ اس کی اس بات کی تردید کی جائے اور اس بتایا جائے کہ دین تو سراپا خیر ہے۔ کسی مسلمان کو جب کوئی تکلیف پہنچتی ہے، تو وہ اس کے گناہوں اور غلطیوں کا کفارہ بن جاتی ہے۔ ایسا کہنے والے کی تکفیر کے مسئلہ میں تفصیل ہے، جو اسلامی کتب فقہ کے ”باب حکم المرتد“ سے معلوم کی جاسکتی ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 490

محدث فتویٰ